

# قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

## سیکرٹریٹ

☆☆☆

سورجھ 20 جولائی 2023ء بروز جمعرات بوقت 11:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی  
آزاد جموں و کشمیر کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

### ﴿ تلاوت قرآن حکیم و نعت رسول مقبول ﷺ ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اور اس کا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبیین ﷺ  
میں ہدیہ نعت پیش کریں گے۔

### (حصہ اول)

### (سوالات)

علیحدہ فہرست میں مندرج سوالات دریافت کیئے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

### ﴿ حصہ دوم ﴾

### (قراردادہاء)

1- قرارداد مخائب جناب وقار احمد نور موسٹ سینئر وزیر حکومت، جناب چوہدری محمد یاسین ایم ایل اے، جناب چوہدری قاسم مجید  
وزیر حکومت و جناب پیر محمد مظہر سعید شاہ ایم ایل اے/چیرمین وزیر اعظم معائنہ عملدرآمد کمیشن، جناب محمد اکبر چوہدری وزیر حکومت  
جناب سردار میر اکبر وزیر حکومت

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس سویڈن میں عید الاضحیٰ کے اجتماع کے موقع پر مسجد کے سامنے قرآن مجید کی بے حرمتی  
کے ارادہ سے قرآن کریم کو نذر آتش کرنے کو اشتعال انگیز اور شرمناک فعل قرار دیتے ہوئے واضح کرتا ہے کہ یہ صرف قرآن  
کریم کو جلانا نہیں بلکہ دنیا کے دو ارب مسلمانوں کو مشتعل کرنے، ان کی دینی اقدار، جذبات، احساسات کو مجروح کرنے اور ان  
کی ایمانی غیرت کو مشتعل کرنے کے مترادف ہے۔ جس کی مذمت کے لئے الفاظ ناکافی ہیں۔

یہ ایک فتنہ عمل ہونے کے ساتھ ساتھ دنیا کے امن کو سبوتاژ کرنے والا ایک بے ہودہ اور قابل نفرت عمل بھی ہے۔ آزادی اظہار  
رائے کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ شعائر اسلام کی بے حرمتی کی جائے۔ دینی اور مذہبی شعائر کی بے حرمتی کرنا، بین الاقوامی قوانین کی  
بھی صریح خلاف ورزی ہے۔

یہ اجلاس حکومت پاکستان کی طرف سے اقوام متحدہ میں اس حوالے سے قرارداد پیش کرنے اور کثرت رائے سے منظور کروانے  
کا خیر مقدم کرتا ہے۔

آزاد جموں و کشمیر اسمبلی احقاق حق اور ابطال باطل کی تابناک تاریخ رکھتی ہے اس نازک وقت پر بھی آزاد جموں و کشمیر اسمبلی کا یہ  
اجلاس اس شرمناک، وحشت ناک اور گھناؤنی حرکت کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور سویڈن حکومت سے اس جرم کی

سرپرستی کرنے اور اس جرم کے ارتکاب کے لئے سیکورٹی فراہم کرنے پر معافی مانگنے کا مطالبہ کرتا ہے جب ممالک اور حکومتوں کی زیر سرپرستی ایسے غلیظ ترین افعال کا ارتکاب کیا جائے گا تو انسانیت اور احترام مذاہب کے لئے دنیا میں کہاں جائے امان ہوگی؟ یہ ایوان یہ بھی مطالبہ کرتا ہے کہ موجودہ واقعہ کے مرتکب مجرم کو قراوقتی سزا دی جائے اور اقوام متحدہ تمام مقدس کتب اور مقدس شخصیات کے احترام و توقیر کے لئے قانون سازی کرے تاکہ آئندہ ایسے قبیح اعمال کی روک تھام ہو سکے۔

**2- قرار داد منجانب جناب وقار احمد نور موسٹ سینئر وزیر حکومت، جناب چوہدری محمد رشید وزیر حکومت، جناب راجہ لعل متا زرا تصور وزیر حکومت، جناب میاں عبدالوحید وزیر حکومت، جناب اطہر صادق وزیر حکومت، جناب دیوان علی خان وزیر حکومت، جناب سردار عامر الطاف وزیر حکومت۔**

آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ ایوان پاکستان کے دفاع، سلامتی اور استحکام کے لئے افواج پاکستان کے شہداء کو خراج عقیدت اور غازیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ افواج پاکستان نے ہمیشہ ملک کے دفاع اور سلامتی کے لئے بیرونی اور اندرونی سازشوں کو جس طرح ناکام کیا، وہ لائق تحسین ہے۔

یہ اجلاس 09 مئی کو پاکستان کے دفاعی اداروں کی تنصیبات، شہداء کی یادگاروں، جناح ہاؤس لاہور، ریڈیو پاکستان پشاور اور دیگر قومی اثاثہ جات پر حملوں، توڑ پھوڑ اور جلانے جانے کے واقعات پر انتہائی رنجیدہ ہے اور اس کی شدید مذمت کرتا ہے۔ ایوان یہ سمجھتا ہے کہ ان واقعات کی منصوبہ بندی اور اس پر عملدرآمد کوئی محبت وطن پاکستانی نہیں کر سکتا۔ ان واقعات کو پاکستان کو غیر مستحکم اور کمزور کرنے کی سازش قرار دیتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ 09 مئی کے حملوں کے منصوبہ ساز، سہولت کار اور عملدرآمد کرنے والے ہر فرد کو قانون کے کٹہرے میں لایا جائے اور قراوقتی سزا دی جائے۔

یہ ایوان افواج پاکستان اور پاکستان کے سیکورٹی اداروں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔ یہ ایوان افواج پاکستان کے شہداء کے خاندانوں سے یکجہتی کا اظہار کرتا ہے، ان شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور ان کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ ملک کے دفاع اور سلامتی کے لئے آزاد کشمیر کے عوام افواج پاکستان کے شانہ بشانہ ہیں اور رہیں گے۔

**3- قرار داد منجانب جناب وقار احمد نور موسٹ سینئر وزیر حکومت، جناب چوہدری محمد یاسین ایم ایل اے، جناب میاں عبدالوحید وزیر حکومت، جناب سردار محمد جاوید وزیر حکومت، جناب سید مظہر سعید شاہ ایم ایل اے/چیرمین وزیر اعظم معائنہ کمیشن۔ جناب محمد احمد رضا قادری وزیر حکومت، جناب عامر شریف بٹ وزیر حکومت، جناب محمد اکبر چوہدری وزیر حکومت، جناب سردار میر اکبر وزیر حکومت۔**

آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی جو ریاست جموں و کشمیر کے عوام کا منتخب کردہ اور نمائندہ فورم ہے، کا یہ اجلاس مقبوضہ جموں و کشمیر میں ہندوستان کی طرف سے انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں، آبادی کی ہیبت کو بدلنے کے اقدامات اور ہندوستان کے انسانیت کے خلاف جرائم کی مذمت کرتا ہے۔ ہندوستان کے ان اقدامات کو اقوام متحدہ کے چارٹر، بین الاقوامی انسانی حقوق کے معاہدوں اور کشمیر کے حوالہ سے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی سنگین خلاف ورزی سمجھتا ہے۔

مقبوضہ جموں و کشمیر میں گزشتہ 34 سالوں میں حق خود ارادیت مانگنے کی پاداش میں لکڑی، پتھر، گولوں اور گولیوں کی بارش کا شکار ہے۔ 22 ہزار خواتین بیوہ کی گئیں، لاکھوں بچے یتیم کیے گئے، 08 ہزار سے زائد ابتدائی تفریق اور ہتکامی ہوئی۔

سے زائد عفت مآب خواتین کی آبروریزی کی گئی۔ ہزاروں کی تعداد میں کشمیریوں کو ہجرت پر مجبور کیا گیا۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ عالمی برادری ان انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لے۔

یہ ایوان ہندوستان کی طرف سے 105 اگست 2019ء کو مقبوضہ جموں و کشمیر کی ریاستی حیثیت ختم کر کے اس کو دو یونین علاقوں جموں کشمیر اور لداخ میں تقسیم کرنے، آرٹیکل 35-A کا خاتمہ کر کے مقبوضہ کشمیر میں ہندوستانیوں کو حق شہریت دینے کے اقدامات کی مذمت کرتا ہے اور اس کو کشمیر کے حوالہ سے اقوام متحدہ کی قراردادوں کی خلاف ورزی سمجھتا ہے۔

یہ ایوان قرار دیتا ہے کہ ہندوستان کی کشمیر میں حیثیت ایک بیرونی قابض کی ہے اور اس کا کوئی بھی سیاسی عمل حق خود ارادیت کا متبادل نہیں ہو سکتا۔ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیر ایک تنازعہ علاقہ ہے۔ سلامتی کونسل کی قرارداد نمبر 91 سال 1951 اور قرارداد نمبر 122 سال 1957 بالکل واضح ہیں کہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق آزادانہ اور منصفانہ استصواب رائے کے علاوہ کوئی بھی سیاسی اقدام کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ نہیں کر سکتا۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر میں ڈومیسائل قانون کو تبدیل کرتے ہوئے اس وقت تک 4.2 ملین لوگوں کو ڈومیسائل جاری کرنے کو ہندو تو ا ایجنڈا کی تکمیل، بین الاقوامی قانون انسانیت اور جنیوا کنونشنز کی خلاف ورزی سمجھتا ہے اور یہ مطالبہ کرتا ہے کہ عالمی برادری ہندوستان کو آبادی کی ہیبت بدلنے کے اقدامات سے روکے۔

یہ ایوان حریت راہنماؤں یاسین ملک، میر واعظ عمر فاروق، مسرت عالم بٹ، شبیر شاہ، آسیہ اندرابی، ناہیدہ نسرن، فہمیدہ صوفی، ڈاکٹر قاسم قلمو، انسانی حقوق کے کارکنوں کو بے بنیاد مقدمات پر پابند سلاسل رکھنے، ان کی زندگیوں کو لاحق خطرات پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔

مقبوضہ جموں و کشمیر میں آزادی پسند راہنما یاسین ملک کو ہندو تو ا ایجنڈا کی تکمیل کیلئے ہندوستانی حکومت نے مقبوضہ کشمیر کی کٹھ پتلی حکومت سے فروری 2019ء میں گرفتار کر دیا۔ مارچ 2019ء میں بدنام زمانہ کالے قانون پبلک سیفٹی ایکٹ کا اطلاق یاسین ملک پر کیا گیا۔ مئی 2019ء میں بھارتی ایجنسی NIA نے یاسین ملک کو سری نگر سے تہاڑ جیل دہلی منتقل کر دیا۔ اس دوران بھارتی انتظامیہ اور NIA کی شدید بدسلوکی کے خلاف یاسین ملک نے تادم مرگ بھوک ہڑتال کی۔ ازاں بعد مسلمہ بین الاقوامی قانون اور انصاف کے تقاضوں کی وجہیں بکھیرتے ہوئے دہلی کی تہاڑ جیل میں قائم ایک خصوصی عدالت نے یکطرفہ سماعت کرتے ہوئے مئی 2022ء میں یاسین ملک کو عمر قید کی سزا دی جبکہ مقدمہ کی یکطرفہ کارروائی کے خلاف یاسین ملک کی ہدایت پر ان کے وکیل محمد طفیل نے مارچ 2021ء میں اپنا وکالت نامہ واپس لے لیا تھا۔ یہ سزا فیئر ٹرائل اور بین الاقوامی قوانین کی صریحاً منافی اور کھلم کھلا خلاف ورزی تھی۔ خود ساختہ بھارتی سیاہ جمہوریت کی یہ کالی داستان یہاں ہی اختتام پذیر نہیں ہوئی بلکہ سزائے جانے کے 9 ماہ بعد بھارتی حکومت کی بدنام زمانہ سکیورٹی ایجنسی NIA نے بذریعہ ریٹ پٹیشن ہائی کورٹ دہلی میں سزائے عمر قید کو سزائے موت میں بدلنے کے لئے اپیل کر دی۔

یہ ایوان یاسین ملک، ان کے خاندان اور مقبوضہ کشمیر کے عوام کو یقین دلاتا ہے کہ حکومت پاکستان کے ساتھ مل کر ہر بین الاقوامی فورم پر بھارتی حکومت کی اس ظالمانہ اقدام کو بے نقاب کرنے اور بھارتی حکومت کی اس فسطائیت سے آگاہ کرنے کے لئے تمام ریاستی وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

یہ ایوان یاسین ملک کو 29 سال پرانے، بے بنیاد اور جعلی فارن فنڈنگ کے مقدمہ میں سنائی جانے والی سزا کی پرزور مذمت کرتا ہے اور یہ مطالبہ کرتا ہے کہ یاسین ملک کی سزا کو فوری طور پر ختم کیا جائے اور انہیں باعزت رہا کیا جائے۔

یہ اجلاس مقبوضہ جموں و کشمیر میں ہندوستان کی قابض افواج کی طرف سے جعلی مقابلوں میں کشمیری نوجوانوں کو شہید کرنے اور حریت کانفرنس کے دفتر اور حریت راہنماؤں کی جائیدادوں کو ضبط کرنے کے اقدامات کی مذمت کرتا ہے۔

یہ اجلاس مقبوضہ جموں و کشمیر میں ہندوستان کی نو لاکھ سے زائد قابض افواج کی تعیناتی اور کالے قوانین کے ذریعہ ان افواج کو کشمیریوں کے قتل عام کا لائنس دینے پر تشویش کا اظہار کرتا ہے۔

یہ ایوان ہندوستان کی سیاسی اور فوجی قیادت کی طرف سے آزاد کشمیر پر قبضہ کی دھمکیوں کو بین الاقوامی امن کے لئے خطرہ سمجھتا ہے اور آزاد کشمیر کے عوام کی طرف سے پیغام دیتا ہے کہ آزاد کشمیر کا ہر شہری نہ صرف ہندوستان کی طرف سے کسی بھی ممکنہ جارحیت کا مقابلہ کرے گا بلکہ ہندوستانی افواج کے ناپاک قدموں سے ریاست کے چپے چپے کو پاک کریں گے۔

یہ ایوان مقبوضہ جموں و کشمیر کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور مقبوضہ جموں و کشمیر کے عوام کے جذبہ آزادی، قربانیوں، بہادری اور جرات پر ان کو سلام پیش کرتا ہے۔

یہ ایوان حکومت پاکستان کی طرف سے کشمیریوں کے حق خود ارادیت کے حوالہ سے دو ٹوک اور اصولی موقف اپنانے، مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو اجاگر کرنے اور ہندوستان کے ہندو تو ا ایجنڈا کو دنیا کے سامنے بے نقاب کرنے پر حکومت پاکستان کا شکر یہ ادا کرتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ ہندوستان اقوام متحدہ کے کمشنر برائے انسانی حقوق کی جون 2018ء اور جولائی 2019ء کی رپورٹس کے مطابق مقبوضہ جموں و کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی غیر جانبدار تحقیقات کی اجازت دے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ ہندوستان 05 اگست 2019ء کے غیر قانونی اقدامات کو واپس لے اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیر کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کے لئے آزاد اور غیر جانبدار نہ استصواب رائے کے لئے اقدامات کرے۔

یہ ایوان اقوام متحدہ اور بین الاقوامی برادری سے مطالبہ کرتا ہے کہ مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کا نوٹس لیں اور کشمیریوں کو حق خود ارادیت دلانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

قرارداد منجانب جناب راجہ محمد فاروق حیدر خان ایم ایل اے۔

-4-

آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس دورہ امریکہ کے موقع پر نریندر مودی اور جو بائیڈن ملاقات کے اعلامیہ میں حزب الجہادین جیسی حریت پسند تنظیم کو دہشت گردی سے جوڑنے کی اوجھی حرکت کو سختی سے مسترد کرتا ہے اور امریکہ سمیت عالمی برادری پر واضح کرتا ہے کہ مقبوضہ ریاست جموں و کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کی رو سے ایک متنازعہ خطہ ہے جہاں سلامتی کونسل کی قراردادوں کی روشنی میں حق خود ارادیت کے حصول کے لیے اہل کشمیر گزشتہ 05 برس سے پرامن جدوجہد کر رہے ہیں جسے کچلنے کے لیے ہندوستان کی 10 لاکھ سے زائد قابض افواج اور ایجنسیاں بدترین ریاستی دہشت گردی کا مظاہرہ کر رہی ہیں جس کے نتیجے میں پانچ لاکھ کشمیری ابھی تک جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔ صف اول کے قائدین حریت سمیت ہزاروں حریت پسند کالے قوانین کے تحت جیلوں اور تعذیب خانوں میں قید ہیں، اربوں کے کاروبار، باغات اور اثاثے تباہ اور ضبط کیے جا چکے ہیں، بالخصوص 05 اگست 2019ء کے اقدامات جو بین الاقوامی معاہدات، اقوام متحدہ کی قراردادوں اور پاک بھارت معاہدات کے مغاڑ یکطرفہ آئینی دہشت گردی کرتے ہوئے پوری مقبوضہ ریاست کو جہنم زار بنا دیا گیا ہے اور کشمیریوں کی شناخت ختم کرنے کی مذموم حکمت عملی پر عمل

ہیرا ہے اس ریاستی دہشت گردی کے حوالے سے اقوام متحدہ کی کونسل برائے انسانی حقوق، ایٹمی انٹرنیشنل، ایشیا و اسیان کی انسانی حقوق کمیشن OIC کی جامع رپورٹس کے باوجود عالمی برادری کی طرف سے ہندوستان کو مظالم روکنے کے لیے موثر دباؤ کا اہتمام نہ کرنا انتہائی قابل مذمت اور لائق تشویش ہے۔

اجلاس کے نزدیک آج دنیا ایک گلوبل ویلج بن چکی ہے جس کے امن اور خوشحالی کو قائم رکھنے کے لیے تازمات کا پر امن تصفیہ از بس ضروری ہے۔ کشمیر پر بھارتی ریاستی دہشت گردی جیسے جرائم کو محض دو طرفہ تجارت اور کاروباری صنعت کی وجہ سے نظر انداز کرنا نہ صرف اقوام متحدہ کے چارٹر اور بنیادی اصولوں کے خلاف ہے بلکہ جسکی لامنی اس کی بھیجیس کے مصداق دنیا کو جنگل کے قانون کے سپرد کرنے کے مترادف ہے۔

قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس پوری ریاست جموں و کشمیر کے عوام کے جذبات کی ترجمانی کرتے ہوئے دنیا پر واضح کرنا چاہتا ہے کہ غاصبانہ بھارتی تسلط اور ریاستی دہشت گردی کے خاتمہ اور حق خود ارادیت کے حصول تک اہل کشمیر اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق تحریک آزادی کے تمام محاذوں پر اپنی برحق جدوجہد جاری رکھیں گے اور اپنے اس بنیادی حق سے قطعاً دستبردار نہ ہوں گے۔

اجلاس یہ مطالبہ کرتا ہے کہ جس طرح یوکرین کی فوجی، مالی اور عسکری جنگ میں امریکہ سمیت یورپی ممالک مدد کر رہے ہیں حتیٰ کہ یورپ اور دنیا کے مختلف ممالک سے رضا کار بھرتی کیے جا رہے ہیں اس طرح اہل کشمیر کی بھی سیاسی، سفارتی اور عسکری جملہ محاذوں پر بھرپور مدد کی جائے تاکہ وہ اپنا حق ”حق خود ارادیت“ حاصل کر سکیں۔

یہ اجلاس بین الاقوامی انسانی حقوق اور میڈیا کے اداروں، ممبران پارلیمنٹ اور اہل دانش کی کاوشوں بالخصوص یورپین پارلیمنٹ کے ارکان کے حالیہ میمورنڈم کی تحسین کی نگاہ سے دیکھتا ہے جس میں کشمیری بھارتی مظالم پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے نیز کشمیری اور پاکستانی تارکین وطن کی مسلسل کاوشوں کو بھی خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے ہندوستان کی ریاستی دہشت گردی کے خلاف عالمی ضمیر بیدار کرنے کی کوشش کی۔

قرارداد جناب جناب محمد ہدیری محمد یاسین ایم ایل اے۔ -5

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس 09 مئی 2023ء کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ملک دشمنی قرار دیتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں مملکت خداداد پاکستان علامہ اقبال کے خواب اور قائد اعظم محمد علی جناح کی ولولہ انگیز قیادت میں برصغیر کے مسلمانوں کی لازوال جدوجہد اور لاکھوں انسانوں کی قربانیوں کے بعد اس کا حصول ممکن ہوا۔ مورخہ 09 مئی 2023ء پاکستان کی 75 سالہ تاریخ میں ایک سیاہ دن ہے۔ جب پاکستان کے طول و عرض میں پاکستان کی قومی سلامتی کے اداروں کے دفاتر اور فوجی تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا۔ یہاں تک کہ لاہور میں قائد اعظم محمد علی جناح کی رہائش جناح ہاؤس جو کہ کورکمانڈر لاہور کی رہائش گاہ تھی، کو نذر آتش کرتے ہوئے خاکستر کر دیا گیا۔ اسی طرح ملک کے طول و عرض میں فوجی تنصیبات پر حملہ کیا گیا جو کہ ناصرف ملک دشمنی ہے بلکہ ریاست کے ساتھ غداری کے مترادف ہے۔ یہ ایوان 09 مئی کے واقعات کو مسلح افواج اور پاکستان کے عوام کے درمیان تفریق پیدا کرنے کی مذموم کوشش قرار دیتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث لوگوں کو قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ مستقبل

میں اس قسم کے اقدامات کو روکا جاسکے۔

یہ ایوان چیف آف آرمی سٹاف جنرل سید عاصم منیر کے خلاف منفی پروپیگنڈے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور ان کی پیشہ وارانہ خدمات اور صلاحیتوں کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کرتا ہے، جس طرح انہوں نے سیاسی قائدین کے ساتھ مل کر پاکستان کے جمہوری، سیاسی و معاشی استحکام کے لئے کردار ادا کیا وہ ناقابلِ فراموش ہے۔ اس ایوان کی رائے میں پاکستان کی مسلح افواج نے ملک کو دہشت گردی سے نجات دلانے اور ملکی دفاع کے لئے لازوال قربانیاں دی ہیں جس پر یہ ایوان ان کو بھرپور خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں مسلح افواج پاکستان اور پاکستان کی عوام کے درمیان نفرت تیج بونے والے کامیاب نہیں ہو سکتے اور پاکستان کے عوام ایسی کسی بھی کوشش کو ناکام بنا دیں گے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر کی عوام پاکستان سے والہانہ محبت کرتے ہیں اور دنیا کی کوئی بھی ان کی پاکستان سے محبت کو ختم نہیں کر سکتی۔

-6 قرارداد منجانب جناب شاہ غلام قادر ایم ایل اے۔

آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کا یہ اجلاس 9 مئی 2023ء کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اس کو ملک دشمنی قرار دیتا ہے۔

یہ اجلاس 9 مئی 2023ء کو جس انداز میں پاکستان کے قومی سلامتی کے دفاتر اور تنصیبات پر حملہ کیا گیا ہے، اس کو ایک سوچی سمجھی سازش قرار دیتا ہے اور پاکستان کے عوام اور مسلح افواج کے درمیان تفریق پیدا کرنے کی مذموم کوشش قرار دیتا ہے۔ یہ اجلاس چیف آف آرمی سٹاف جنرل سید عاصم منیر کے خلاف منفی پروپیگنڈہ اور کردار کشی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور قرار دیتا ہے کہ آزاد کشمیر اور مقبوضہ کشمیر کے عوام پاکستان سے والہانہ محبت رکھتے ہیں اور دنیا کی کوئی طاقت کشمیریوں اور پاکستان کی لازوال محبت اور نظریہ الحاق پاکستان کو ختم نہیں کر سکتی۔

-7 قرارداد منجانب جناب جاوید اقبال بڑھالوی وزیر حکومت۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس سویڈن میں قرآن پاک کو نذر آتش کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں آزادی اظہار رائے کے نام پر دنیا کا کوئی مذہب دوسرے مذہب کے ماننے والوں کی دل آزاری کی اجازت نہیں دیتا۔ مغرب میں اس طرح کے واقعات تو اتر کے ساتھ ہو رہے ہیں جن کا مقصد نہ صرف مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو بھڑکانا اور مسلمانوں کی دل آزاری کرنا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں مسلمان حرمت رسول ﷺ اور قرآن پاک کے لئے کٹ مرنے کو تیار ہیں۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ میں ملوث افراد کو کیفر کردار تک پہنچانے کے لئے OIC اور دیگر عالمی فورمز پر موثر اور جاندار طریقہ سے اٹھایا جائے تاکہ آئیندہ کوئی اس طرح کے واقعات کی جسارت نہ کر سکے۔

-8 قرارداد منجانب جناب سید بازل علی نقوی وزیر حکومت۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس سویڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے واقعہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے آزادی اظہار کے نام پر مذہب اور مقدسات کی بے حرمتی کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے اور اس قسم کے مذموم اقدام سے ایک ارب سے زائد انسانوں کے دینی اور روحانی جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ اس ایوان کی رائے میں قرآن حکیم پوری دنیا

کے لئے مشعل راہ ہے اور مسلمانوں کے لئے جان سے زیادہ عزیز ہے۔ مغرب میں تو اتر کے ساتھ وقتاً فوقتاً ایسے واقعات رونما ہو رہے ہیں اور آزادی کے نام پر مسلمانوں کی دل آزاری کی جارہی ہے۔ اس واقعہ پر پورا عالم اسلام سراپا احتجاج ہے۔

ایوان کی رائے میں اسلام فوبیا پر مبنی اشتعال انگیزی صرف نفرت اور انتہا پسندی کو فروغ دیتی ہے۔ ہم بحیثیت مسلمان تمام مذاہب کے احترام پر یقین رکھتے ہیں۔ اس طرح کے اقدامات تصادم، انتشار اور عالمی امن کے لئے خطرات کا باعث ہیں۔

یہ ایوان حکومت پاکستان اور عالم اسلام سے مطالبہ کرتا ہے کہ اس معاملہ کو تمام عالمی فورم پر بھرپور انداز میں اٹھایا جائے اور اس کے خلاف ٹھوس اقدامات عمل میں لائے جائیں اور اس شرمناک اور فتنہ جوش میں شامل افراد کو قراقرم واقعہ سزا دلائی جائے۔

**قرارداد پنجاب جناب سید ہازل علی نقوی وزیر حکومت۔**

-9

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس ممتاز کشمیری رہنما جناب یاسین ملک جنہیں خصوصی عدالت نے جھوٹے اور جعلی مقدمات میں یکطرفہ ٹرائل کے بعد عمر قید اور دس لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنائی تھی، اس سزا کو سزائے موت میں تبدیل کرنے کیلئے نیشنل انوسٹی گیشن ایجنسی (NIA) کی ایماء پر دہلی کورٹ کی جانب سے 9 اگست 2023ء کو عدالت کے سامنے پیش ہونے کے لئے پروڈکشن آرڈر جاری کیئے ہیں، کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

اس معزز ایوان کی رائے میں یاسین ملک کے خلاف بھارت کی خصوصی عدالت کا فیصلہ انصاف، انسانی حقوق، اخلاقی و جمہوری قدروں کی توہین ہے، بے بنیاد الزامات کو بھونڈے طریقے سے ثابت کر کے نظام انصاف کی دھجیاں بکھیری گئیں ہیں۔

اس وقت ممتاز کشمیری رہنما جناب شبیر احمد شاہ، جناب مسرت عالم بٹ، محترمہ آسیہ اندرابی، جناب میر واعظ عمر فاروق سمیت مقبوضہ جموں و کشمیر کی تمام مرکزی قیادت ہندوستان کی قید میں ہے اور تہاڑ جیل میں سیاسی بنیادوں پر قائم کیئے گئے مقدمات کا سامنا کر رہی ہے۔ قبل ازیں ممتاز حریت رہنما جناب سید علی گیلانی اور جناب اشرف صحرائی بھی بھارتی حراست میں انتقال کر گئے۔ ان عظیم حریت رہنماؤں کی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہیں۔

یہ ایوان یاسین ملک اور دیگر حریت رہنماؤں کی فوری رہائی کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ ایوان اقوام متحدہ، عالمی برادری اور انسانی حقوق کی دیگر تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی ریاستی دہشت گردی اور انسانی حقوق کی پامالیوں کا نوٹس لیں اور کشمیریوں کو ان کا پیدائشی حق، حق خود ارادیت دلانے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

**قرارداد پنجاب جناب محمد مظہر سعید شاہ ایم ایل اے۔**

-10

یہ ایوان تحریک آزادی کشمیر کی سیاسی، سفارتی اور اخلاقی حمایت کا اعادہ کرنے کے ساتھ ساتھ حال ہی میں ہندوستان کی نیشنل انوسٹی گیشن ایجنسی (NIA) نے قائد انقلاب یاسین ملک کو سزائے موت دلوانے کے لئے دہلی ہائی کورٹ سے جو رجوع کیا ہے، اس کی شدید مذمت کرتا ہے۔ عالمی برادری اور انسانی حقوق کے اداروں اور اقوام متحدہ سے یہ مطالبہ کرتا ہے کہ ہندوستان کو اس ظالمانہ اور غیر منصفانہ اقدام سے روکے۔

یہ ایوان یاسین ملک صاحب کو 29 سال پرانے نام نہاد، بوگس اور فراڈ دہشت گردی فنڈنگ کیس میں گزشتہ سال سنائی جانے والی دوبار عمر قید اور پانچ بار دس دس سال قید کی سزا کی پر زور مذمت کرتا ہے۔

بی جے پی کی حکومت تحریک آزادی کشمیر کے رہنماؤں کے خلاف ظالمانہ کارروائیوں کا یہ سلسلہ خطے میں انسانی حقوق کے حوالے سے سب سے بڑا المیہ ہے۔

یہ ایوان اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ مسئلہ کشمیر کے حل کے ساتھ ساتھ کشمیر اور ہندوستان کی جیلوں میں قید ہر مظلوم کشمیری کے لئے ہر سطح پر کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

یہ ایوان یاسین ملک کو تحریک آزادی کے لئے خدمات پر خراج تحسین پیش کرتا ہے اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ یاسین ملک کی سزا کو فوراً معطل کیا جائے اور ان پر بنائے گئے بوگس مقدمات کو ختم کر کے انہیں رہا کیا جائے۔

#### 11- قرار داد منجانب محترمہ نبیلہ ایوب خان ایم ایل اے۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کا یہ اجلاس سویڈن میں قرآن پاک کو نذر آتش کرنے کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں آزادی اظہار رائے کی آڑ میں ایک ارب سے زائد مسلمانوں کی دل آزاری ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے مسلم دنیا میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے اور پوری امت مسلمہ اس واقعہ پر سراپا احتجاج ہے۔ مغرب میں اس طرح کے واقعات تو اتر کے ساتھ ہو رہے ہیں۔ سویڈن میں قرآن پاک کی بے حرمتی اسلاموفوبیا کی ایک اور مثال ہے۔ جس کا مقصد مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا اور اسلام کو امن، رواداری اور قبولیت کے مذہب کے طور پر کمزور کرنا ہے جو کہ صریحاً اشتعال انگیزی ہے۔ پاکستان کے وزیر خارجہ بلاول بھٹو زرداری نے 11 جولائی کو وائی سی گروپ کی جانب سے جنیوا میں یو این ایچ آر سی کے فورم پر یہ معاملہ اٹھایا ہے۔ یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اس واقعہ کے مرتکب مجرم کو قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ مستقبل میں اس قسم کے واقعات کا سدباب کیا جاسکے۔

منظر آباد۔

19 جولائی 2023ء

  
(چوہدری بشارت حسین)  
سیکرٹری  
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

....

کامران نذیر اعوان /

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر  
سیکرٹریٹ

.....

مورخہ 20 جولائی 2023ء بروز جمعرات بوقت 11:00 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر کے اجلاس میں دریافت کیئے جانے والے سوالات اور ان کے جوابات۔

قلیل المہلت سوال نمبر 161

جناب خواجہ فاروق احمد

ایم ایل اے

کیا وزیر ترقیاتی ادارہ جات مظفر آباد وضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) ترقیاتی ادارہ مظفر آباد میں اپنے قیام 1988ء سے لے کر اب تک ادارے میں تعینات ہونے والے کتنے چیئر مین صاحبان کو صوابدیدی کوٹہ سے پلاسٹک لائٹ کیئے گئے ہیں؟

(ب) نیز کس قانون/استحقاق کے تحت یہ پلاسٹک لائٹ ادارہ کے سابقہ چیئر مین صاحبان کو لائٹ کیئے گئے ہیں؟

قلیل المہلت سوال نمبر 164

جناب خواجہ فاروق احمد

ایم ایل اے

کیا وزیر صحت عامہ وضاحت فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا مظفر آباد میں کارڈیک ہسپتال کا پراجیکٹ مکمل ہو گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک یہ ہسپتال فنکشنل ہو جائے گا۔ اب تک فنکشنل نہ ہونے میں کیا کوئی رکاوٹ باقی ہے؟

  
(چوہدری بشارت حسین)

سیکرٹری

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر

مظفر آباد۔

19 جولائی 2023ء

اکامران نذیر اعوان/-